

## معذور شرعی اپنی قضاے عمری کس طرح پڑھے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

معذور شرعی اپنی قضاے عمری کس طرح پڑھے گا اس کا تفصیلی مسئلہ بتادیں؟

جواب

اگر کوئی شخص معذور شرعی ہو مثلاً اسے پیشاب کے قطرے اس طرح آتے ہوں کہ نماز کا پورا وقت گزر جاتا ہے، لیکن وہ کوشش کرنے کے باوجود اس پورے وقت میں وضو کر کے فرض نماز ادا کرنے پر قادر نہیں ہوتا، تو ایسے شخص کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ ہر فرض نماز کا وقت داخل ہونے پر وضو کرے اور اس وضو سے ادا، قضاے عمری، سنت، نفل وغیرہ جتنی نمازیں چاہے پڑھ سکتا ہے۔ اس دوران پیشاب کے قطرے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ! اگر قطرے نکلنے کے علاوہ وضو توڑنے والی کوئی دوسری چیز (مثلاً ریح خارج ہونا وغیرہ) پائی جائے، تو وضو ٹوٹ جائے گا، یونہی جب فرض نماز کا وقت نکل جائے گا، تو بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔ نیز یہ بھی ذہن نشین رہے کہ جب ایک مرتبہ عذر ثابت ہونے کی بناء پر وہ معذور شرعی بن گیا تو جب تک ہر وقت میں وہ چیز ایک مرتبہ بھی پائی جائے گی جس کے سبب معذور شرعی بنا تو وہ معذور شرعی ہی رہے گا، ہاں اگر ایک پورا وقت ایسا گزر گیا کہ وہ چیز پورے وقت میں نہ پائی گئی تو اب معذور شرعی نہ رہے گا۔

عذر کی وجہ سے کوئی شخص معذور شرعی کب بنتا ہے، اس کے متعلق فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”شرط ثبوت العذر ابتداءً أن يستوعب استمراره وقت الصلاة كاملاً وهو الأظهر كالاتقطاع لا يثبت ما لم يستوعب الوقت كله“ ترجمہ: پہلی مرتبہ عذر ثابت ہونے کے لیے شرط ہے کہ وہ عذر پورے ایک نماز کے وقت کو گھیر لے اور یہی زیادہ ظاہر ہے، جیسا کہ عذر کا ختم ہونا بھی اسی وقت ثابت ہوتا ہے کہ جب وہ نماز کے ایک پورے وقت کو گھیر لے (یعنی پورے وقت میں وہ عذر نہ پایا جائے)۔ (الفتاویٰ الہندیہ، جلد 1، کتاب الطہارۃ، صفحہ 40، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وضو سے پڑھے، اس بیماری سے اس کا وضو نہیں جاتا، جیسے قطرے کا مرض، یا دست آنا، یا ہوا خارج ہونا، یا دکھتی آنکھ سے پانی گرنا، یا پھوڑے، یا ناصور سے ہر وقت رطوبت بہنا، یا کان، ناف، پستان سے پانی نکلنا کہ یہ سب بیماریاں وضو توڑنے والی ہیں، ان میں جب پورا ایک وقت ایسا گزر گیا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہو گیا۔ جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی وہ

چیز پائی جائے معذور ہی رہے گا، مثلاً عورت کو ایک وقت تو استحاضہ نے طہارت کی مہلت نہیں دی، اب اتنا موقع ملتا ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھ لے مگر اب بھی ایک آدھ دفعہ ہر وقت میں خون آجاتا ہے، تو اب بھی معذور ہے۔ یوں ہی تمام بیماریوں میں اور جب پورا وقت گزر گیا اور خون نہیں آیا تو اب معذور نہ رہی جب پھر کبھی پہلی حالت پیدا ہو جائے، تو پھر معذور ہے، اس کے بعد پھر اگر پورا وقت خالی گیا، تو عذر جاتا رہا۔“

مزید اسی میں ہے: ”فرض نماز کا وقت جانے سے معذور کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (نیز) معذور کا وضو اس چیز سے نہیں جاتا جس کے سبب معذور ہے، ہاں اگر کوئی دوسری چیز وضو ٹوٹنے والی پائی گئی تو وضو جاتا رہا۔ مثلاً حس کو قطرے کا مرض ہے، ہوا نکلنے سے اس کا وضو جاتا رہے گا اور جس کو ہوا نکلنے کا مرض ہے، قطرے سے وضو جاتا رہے گا۔ اگر کسی ترکیب سے عذر جاتا رہے یا اس میں کمی ہو جائے تو اس ترکیب کا کرنا فرض ہے، مثلاً کھڑے ہو کر پڑھنے سے خون بہتا ہے اور بیٹھ کر پڑھے تو نہ سبے گا تو بیٹھ کر پڑھنا فرض ہے۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 385-387، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شرعی معذور ایک وضو سے اس نماز کے وقت میں جتنی چاہے قضا نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ چنانچہ نور الایضاح میں ہے: ”وتتوضأ المستحاضة ومن به عذر كسلس بول واستطلاق بطن لوقت كل فرض ويصلون به ماشاء وامن الفرائض والنوافل والواجبات كالوتر والعيد وصلاة جنازة وطواف ومس مصحف“ ترجمہ: مستحاضہ اور معذور شخص جیسے وہ شخص جس کو پیشاب کے قطرے آتے ہوں، یا پیٹ جاری ہو گیا ہو، یہ ہر فرض نماز کے وقت کیلئے وضو کریں گے، اور اس وضو سے فرائض، نوافل، واجبات میں سے جو چاہیں پڑھیں، جیسے وتر، عید، نماز جنازہ، طواف اور قرآن کو چھونا۔ (نور الایضاح، صفحہ 97، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نور الایضاح کی عبارت ”ماشاء وامن الفرائض“ کے تحت مراقی الفلاح میں ہے: ”اداء للوقتية وقضاء لغيرها ولولزم الذمة زمان الصححة“ ترجمہ: (فرائض میں دونوں شامل ہیں) اس وقت کے اداء ہوں یا اس وقت کے علاوہ دوسرے اوقات کے قضاء، اگرچہ وہ قضاء حالت صحت میں ذمہ پر لازم ہوتی ہو۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، صفحہ 97، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وقار الفتاویٰ میں ہے: ریح بار بار آتی ہے یا پیشاب کا قطرہ بار بار نکلتا ہے یا زخم سے ہر وقت خون بہتا ہے وغیرہ وغیرہ تو جب معذور بن گیا تو اس کے باقی رہنے کی جب تک شرط پائی جائے گی اس کا حکم یہ ہے کہ ہر نماز کے پورے وقت کے لیے اس کا ایک مرتبہ وضو کر لینا کافی ہے۔ پورے وقت میں اس وجہ سے جس کے سبب وہ معذور بنا تھا اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ دوسرے اسباب سے ٹوٹ جائے گا اس وقت میں جتنی نمازیں چاہے ادا، قضا، نفل، فرض پڑھتا رہے گا وقت ختم ہوتے ہی اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ دوبارہ وقت شروع ہونے سے پھر نیا وضو کرے گا اسی طرح ہر وقت کا یہی حکم ہے۔ (وقار الفتاویٰ جلد 2 صفحہ 13 مطبوعہ بزم وقار الدین، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی



## Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)